سیکشن - ب

سوال (iii) :-

ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے کا حکم :-

اسلام میں چار شادیاں کرنا جائز ہے - کوئی بھی مرد اپنی پہلی بیوی کی رضامندی کے بعد دوسری شادی، پھر تیسری اور پھر چوتھی شادی کرنے کا حق رکھتا ہے - لیکن اسلام میں اس کی کچھ صورتیں بتائی گئی ہیں - ارشاد ہے کہ :

" اگر تم کو لگے کہ تم عدل نہ کر پاؤ گے تو ایک پر ہی اکتفا کرو "

لہٰذا اسلام یہ حکم دیتا ہے کہ اپنے بیویوں میں عدل کرو سب کو ایک

کھلاؤ، پلاؤ اور وقت دو۔ کسی کو بھی
کمتر نہ سمجھا جائے پھر اگر اس کو اس
بات کا ڈر ہو کہ وہ ان کے درمیان
عدل نہ کر پائے گا تو ایک پر ہی اکتفا
کرے دوسری شادی کا سوچے بھی مت۔

سوال (viii) :-

سورۃ النساء کی وجہ تسمیہ :-

"النساء" کا مطلب ہے "عورتیں" اور
اس سورۃ کا نام سورۃ النساء اس
لیا رکھا گیا ہے کیوں کہ اس میں عورتوں
کے متعلق بتایا گیا ہے۔ سورۃ النساء میں
عورتوں کے حقوق کا خصوصی ذکر آیا
ہے اور اس کی تفصیل بیان کی گئی
ہے۔ عورتوں کو احکام دیے گئے ہیں کہ
وہ کیسے معاشرے میں عزت و وقار حاصل
کریں گی اور پردے کا حکم دیا گیا ہے۔
لہذا اس وجہ سے اس سورۃ کا نام سورۃ
النساء رکھا گیا ہے۔ سورۃ کا نام تو مختلف 3

علامت کے لیے رکھا گیا ہے۔

سوال (viii) :

انبیاء اکرامؑ کی بعثت کے مقاصد:

اللہ تعالیٰ نے دنیا میں کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر مبعوث فرمائے اور ہر نبیؑ کو ایک مشن کے ساتھ دنیا میں بھیجا مثلاً:

اللہ تعالیٰ کا کلام پڑھ کے سناتے ہیں:

نبیؑ لوگوں کا اللہ کا کلام سیکھتے ہیں اور ان کو اس سے **پاک فرماتے** ہیں اس کے متعلق ارشاد آیا ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ:

"ہم نے تمہاری طرف رسول بھیجا جو تمہیں اللہ **کا** کلام سناتا ہے اور تمہیں اس سے پاک فرماتا ہے۔"

جنت کی بشارت:

انبیاء اکرامؑ کا ایک اہم مقصد اپنی اُمت کو

جنت کی بشارت دینا ہے اور دوزخ سے بچانا
ہے۔ اس کے متعلق ارشاد ہے جس کا
مفہوم ہے کہ:
"پیغمبر تو اہل ایمان کو عذاب سے بچانے
اور جنت کی بشارت دینے والا ہے۔"

اللہ کی عبادت:-

انبیاء اکرام کا ایک اہم مقصد اللہ
کی بڑائی اور بزرگی بیان کرنا ہے اور
اُمت کو اس کے واحد ہونے کا پیغام دینا
اور اُمت کو آگاہ کرنا کہ خدا واحد ہے اور
اُس کے علاوہ کوئی معبود نہیں نہ کوئی
عبادت کے لائق ہے۔

اسلام کے مطابق زندگی بسر کرنا:-

پیغمبر تو اسلام کے مطابق زندگی
بسر کرتے ہیں اور نمونہ پیش کرتے ہیں تاکہ
لوگ اُن کے نقش قدم پر چلے اور فلاح
حاصل کریں۔ آپ کے متعلق ارشاد ہے
جس کا مفہوم یہ ہے کہ:
"بے شک رسول مسلمانوں کے لیے بہترین
نمونہ ہیں"۔

سوال (ix) :-

عدت کا عرصہ :-

عدت سے مراد وہ عرصہ ہے جو عورت طلاق کے بعد گھر میں ہی گزارتی ہے اسلام نے عورتوں کی عدت کا عرصہ کچھ یوں بیان کیا ہے کہ:-

حاملہ اور حیض سے نا اُمید :-

i) جس عورت کو کم عمری یا کسی بیماری کی وجہ سے حیض نہ آتا ہو تو اُس کی عدت تین (3) ماہ ہے۔

ii) جو عورت حاملہ نہ ہو تو طلاق کے بعد اُس کی عدت چار (4) ماہ دس (10) دن ہے۔

حاملہ اور حیض کے ساتھ :-

i) جس عورت کو حیض ہوتا ہو اُس کی عدت تین حیض تک ہے۔

ii) حاملہ عورت کی عدت بچہ جنے تک کی ہے۔

6

سوال (ii) :-

	معنی
i) بالعقود	وعدے
ii) یسئلونک	وہ آپ سے پوچھتے ہیں
iii) الانف بالانف	ناک کے بدلے ناک
iv) السن بالسن	دانت کے بدلے دانت

سوال (iv) :-

3) حضرت عیسیٰؑ کی نصیحتیں :-

حضرت عیسیٰؑ نے اپنی قوم کو مندرجہ ذیل نصیحتیں فرمائیں :-

• شرک نہ کرنا :-

حضرت عیسیٰؑ نے اپنی قوم کو نصیحت کی کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں اور شرک سے دور رہیں۔ شرک وہ

گناہ ہے جس کی کوئی معافی نہیں۔ اس
کے متعلق فرمایا۔
"بے شک خدا شرک نہیں معاف کرتا
اور اس کے علاوہ جو بھی گناہ ہیں جس کو
چاہے گا بخش دے گا۔"

اللہ تعالیٰ کی عبادت:

حضرت عیسیٰؑ نے اپنی قوم کو اللہ تعالیٰ
کی توحید بیان کی اور صرف واحد اللہ کی عبادت
کرنے کی تلقین کی اور شرک سے بچنے کی نصیحت
کی۔ "بے شک خدا واحد ہے اور اس کے سوا کوئی
عبادت کے لائق نہیں۔

اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچنا:

حضرت عیسیٰؑ نے اپنی قوم کو اللہ کی
عبادت کرنے کا حکم دیا اور اللہ تعالیٰ کے
احکام کی پیروی کرو اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی
سے بچو۔

سیکشن - ج

سوال (5) :

ترجمہ :

" اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی شے کو شریک نہ ٹھہراؤ اور والدین اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور رشتہ دار پڑوسیوں اور اجنبی پڑوسیوں اور جو تمہارا ساتھی ہو اور مسافروں کے ساتھ حسن سلوک کرو۔ "

سوال (4) :

ترجمہ :

" یقیناً اللہ راضی ہوا مومنین سے جب وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے اور ہم نے ان کے دلوں کا حال جان لیا پھر ہم نے ان پر سکون نازل کر دیا اور ان کو قریب کی فتح عطا کر دی۔ "